انیسواں اجلاس، تیرہویں نشست

پنجاب اسمبلی

پنجاب اسمبلی نے دو قراردادوں کی منظوری دے دی

اسلام آباد، ۱۶ فروری ۲۰۱۶: پنجاب صوبائی اسمبلی کے انیسویں اجلاس کی بارہویں نشست میں دو قراردادوں کی منظوری دی گئی جبکہ حزبِ اختلاف کی جماعتوں نے ایوان میں احتجاج کیا۔

ایوان کی کارروائی کے خاص نکات

- نشست کا دورانیہ ایک گھنٹہ پنتالیس منٹ رہا۔
- نشست کا آغاز طے شدہ وقت دس بجے کی بجائے دس بج کر اڑتالیس منٹ پر ہوا۔
- سپیکر نے تمام وقت نشست کی صدارت کی جبکہ ڈپٹی سپیکر بھی موجود تھے۔
- قائدِ ایوان (وزیر اعلیٰ) اجلاس میں شریک نہ ہوئے۔
- قائدِ حزبِ اختلاف چھپّن منٹ اجلاس کی کاروائی میں حاضر رہے۔
- نشست کے آغاز پر ایوان میں موجود اراکین کی تعداد بارہ (تین فیصد) جبکہ اختتام پر اٹھانوے (پچیس فیصد) پائی گئی۔
- صرف جماعتِ اسلامی کے پارلیمانی قائد اجلاس میں شریک ہوئے۔
- پانچ اقلیتی رکن بھی اجلاس میں شریک ہوئے۔

کارکردگی

- ایوان نے حکومتی جماعت سے تعلق رکھنے والی ایک خاتون رکن کی جانب سے پیش کردہ ایک قرارداد کی منظوری دی گئی جس میں وفاقی حکومت سے سفارش کی گئی کہ نادرا اور پاسپورٹ دفاتر میں خواتین کی تصاویر اتارنے کے لئے خواتین اہلکار تعینات کی جائیں۔
- ایک اقلیتی رکن کی جانب سے گرونانک کے یوم پیدائش پر خصوصی ڈاک ٹکٹ کے اجرا کی سفارش کرنے سے متعلق ایک قرارداد بھی ایوان نے منظور کرلی۔
- ایوان نے پانچ دیگر قراردادوں کو نمٹا دیا۔ یہ قراردادیں حزبِ اختلاف کے احتجاج کے باعث ایوان میں پڑھی نہ جا سکیں۔

نمائندگی وجوابدہی

- حکومت نے ایجنڈے میں شامل انیس نشاندہ سوالات میں سے نو کے زبانی جوابات ایوان میں دیے جبکہ تین سوالات کے جوابات متعلقہ اراکین کی غیر حاضری کے سبب جبکہ بقیہ سوالات کے زبانی جوابات وقت کی کمی کے باعث نہیں دیے گئے۔ اراکین نے چھبیس ضمنی سوالات بھی دریافت کئے۔
- سپیکر نے جمعرات کے روز اورنج لائن ٹرین منصوبے پر بحث کرانے کا اعلان کیا۔

نظم وضبط

- اراکین نے چھ نکات ہائے اعتراض کے ذریعے سات منٹ تک مختلف موضوعات پر اظہارِ خیال کیا۔
- حزبِ اختلاف کی جماعتوں نے وزیرِ اعلیٰ اور ان کی کابینہ کے دیگر وزرا کی ایوان میں غیر حاضری کے خلاف احتجاج کیا۔ یہ احتجاج اکتیس منٹ جاری رہا۔

شفافیت

- ایجنڈے کی نقول تمام اراکین، مشاہدہ کاروں اور دیگر کیلئے دستیاب تھیں۔
- اراکین کی حاضری کی تفصیل مشاہدہ کاروں اور ذرائع کیلئے دستیاب تھی۔

(یہ فیکٹ شیٹ فری اینڈ فیئر الیکشن نیٹ ورک کی شریک کار تنظیم پتن کی جانب سے پنجاب اسمبلی کی کاروائی کے براہ راست مشاہدے پر مبنی ہے۔ ادارہ ممکنہ غلطی یا کوتاہی پر پیشگی معذرت خواہ ہے۔)